© rasailojaraid.com

تبصرہ کتب

شہدائے عہد نبوی

تالیف : راجہ محمد شریف

ناشر : زاہد اکیڈمی اے - ے کوہ نور شوگر ملز کالونی - جوہر آباد

ضخامت : ۳۴۴ صفحات، مجلد - کاغذ و طباعت معیاری

قیمت : ۱۶ روپے

''شہدائے عہد نبوی،، راجہ محمد شریف صاحب کی تالیف ہے۔ شہدائے عہد نبوی میں دو سو سے زائد ایسے صحابہ کرامؓ کا تذکرہ کیا گیا ہے جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد سعادت میں برپا ہونے والے غزوات میں حصہ لیا اور جو خلعت شہادت سے سر فراز ہوئے۔ اس کتاب کا مطالعہ قاری کو اس عہد سعادت میں پہنچتا دیتا ہے جب ہادی بر حق کے انقلاب آفریں پیغام نے صحابہ کرام کی منتخب جماعت کو اللہ کا دین قائم کرنے کے لئے مردانہ وار میدان عمل میں گامزن ہونے پر آمادہ کر دیا تھا اور جو رضائے الٰہی کے حصول کے لئے سر فروشانہ میدان جہاد میں کود پڑے تھے اور جن کا مقصود و مطلوب راہ حق میں شہادت کی عزت حاصل کرنا تھا۔

مولف کتاب کے دیباچہ میں لکھتے ہیں کہ جب میں نے اس کام کا آغاز کیا تو ''معلوم ہوا کہ یہ کام اتنا آسان نہیں تھا جتنا کہ نظر آتا تھا۔ سب سے کٹھن کام شہدائے نبوی کے حالات زندگی کی تلاش و جستجو تھا۔ کیونکہ ایسے تذکرے جو ان حالات سے بحث کرتے ہیں کمیاب بلکہ نایاب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تھے۔ سیر الصحابہؓ جو کافی حد تک صحابہؓ کے مستند حالات پر حاوی اور متعدد جلدوں پر مشتمل ہے، مکمل طور پر حاصل نہ ہو سکی۔ تاہم کافی تگ و دو کے بعد جو تذکرے بھی دستیاب ہو سکے، ان کا ملخص اس تالیف میں پیش کر دیا گیا ہے،،۔

یہی سبب ہے کہ بعض شہداء کے حالات صرف ایک دو سطروں یا محض ایک آدھ جملے پر مشتمل ہیں۔ ہمارے خیال میں اگر فاضل مؤلف مزید تحقیق اور تلاش سے کام لیتے تو شہداء کے قدرے تفصیلی حالات مہیا کر لینا اس قدر مشکل نہ تھا۔ انھوں نے باسانی دستیاب ہونے والی کتابوں پر ھی قناعت کر لیا۔

کتاب کے بہت سے صفحات موضوع سے غیر متعلق باتوں کی نذر ہو گئے ہیں۔ یہ باتیں کتنی ھی ایمان افروز سہی لیکن بہر حال غیر متعلق ہیں۔ مثلا آغاز سے ص ۶۵ تک کے مندرجات کی حیثیت ایک طول طویل تمہید کی ہے۔ اسی طرح صفحات ۹۱ - ۱۱۱ کا بھی موضوع سے براہ راست کوئی واسطہ نہیں۔ پھر ص ۷۰ تا ۸۱ میں جن صحابہ کرام کا ذکر کیا گیا ہے وہ ''شہداء،، نہیں۔ یہاں ان کے مفصل تذکرے کی ضرورت نہ تھی۔ مولف نے ہر باب کے آغاز میں جنگ، غزوہ یا سریہ کا مفصل بیان دیا ہے۔ پھر اس جنگ کے شہدا کا ذکر کیا ہے۔ بسا اوقات جنگ کے حالات غیر معمولی اور غیر ضروری طوالت اختیار کر گئے ہیں۔

فاضل مولف نے آنحضورؐ کے نام کے ساتھ متعدد مقامات پر ''صلعم،، لکھا ہے جو مبصر کے خیال میں غیر انسب ہے۔ حضور کے نام کے ساتھ ''صلی اللہ علیہ وسلم،، لکھنا چاہئے۔ اگر اختصار ضروری ہو تو پھر صرف ''ص،، کافی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ہے۔ اسی طرح انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ''بانیٔ اسلام،، (ص ۶۵) اور آپص کی بعثت کو ''طلوع اسلام،، (ص ۴۷) قرار دیا ہے۔ یہ بھی درست نہیں کیونکہ جملہ انبیاء کرام جس دعوت کو پیش کرتے رہے وہ ''اسلام،، ہی کی دعوت تھی۔ آپص نے کسی نئے ''اسلام،، کی بنیاد نہیں رکھی بلکہ انبیائے سابقہ کے پیش کردہ اسلام ہی کی تجدید و تکمیل فرمائی۔ صفحہ ۵۳ پر لکھتے ہیں: ''دین حقہ کا آفاقی پیغام پہنچانے کے لئے۔۔،، ''دین حق،، ہونا چاہئے تھا۔ صفحہ ۵۵ پر لکھتے ہیں: ''اسلام کا سیلاب بلا چاروں طرف سے مکہ کی طرف یلغار کررہا تھا،،۔ یہاں ''سیلاب بلا،، کی ترکیب درست نہیں۔

بہر حال بعض کوتاہیوں اور خامیوں کے باوجود، راجہ محمد شریف صاحب کی زیر نظر تألیف مفید اور قابل قدر اور لائق مطالعہ ہے۔

(رفیع الدین ہاشمی)

ابدالیہ

مؤلف: مولانا یعقوب چرخی

مترجم: محمد نذیر رانجھا نوشاہی نقشبندی

ناشر: اسلامک بک فاؤنڈیشن۔ ۲۴۹۔ این سمن آباد۔ لاہور

صفحات: ۴۸ قیمت: ۵ روپے

''ابدالیہ،، تصوف کے موضوع پر حضرت یعقوب چرخی (م ۸۵۱ھ) کا ایک مختصر رسالہ ہے جس کے خطی نسخے تو ملتے تھے مگر ابھی تک زیور طباعت سے آراستہ نہیں ہوا تھا۔ اس رسالہ میں صوفیانہ انداز میں اولیاء اللہ

© rasailojaraid.com